(S_1996_8_777_786)

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

ریاست اتر پردیش اور دیگران

بنام

ونے کمار جین

19 / نومبر 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پری پورنن، جسٹسز]

محصول تفریح۔ اتر پردیش تفریحی اور داؤ لگانا محصول ایکٹ، 1919 : یو۔ پی۔ تفریحی اور داؤ لگانا محصول رولز، 1981۔ قاعدہ 24 (اے) : یو۔ پی۔ حرکت نگاری رولز، 1951۔ قاعدہ 14۔ محصول کی مرکب ادائیگی - مالک کی طرف سے کوئی جامع معاہدہ نہیں کیا جاسکتا ہے جو لائسنس میں درج نشستوں سے کم نشستوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ بیٹھنے کی گنجائش کو کم کرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی مالک کو یو پی قاعدہ کے قاعدہ 14 کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی سے رابطہ کرنا ہوگا۔ 1951 میں اس کے لائسنس میں اس کے مطابق ترمیم کی جائے اور ترمیم شدہ لائسنس پیش کیا جائے۔ پھر ہی رول 24-اے کے مقصد کے لئے ترمیم شدہ نشست کی گنجائش کو مدنظر رکھا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ کو لائسنس میں درج نشستوں کے علاوہ کسی اور نشست کی گنجائش کو مدنظر رکھنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

ایک سنیما گھر کے مالک مدعا علیہ نے ضلع مجسٹریٹ کے سامنے درخواست دائر کی، جس میں بیٹھنے کی گنجائش کو کم کرنے کی اجازت مانگی گئی اور مالی سال 96-1995 کے لئے ٹیکس کی ادائیگی کے جامع نظام کا انتخاب کیا گیا۔ دونوں درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ مدعا علیہ نے مسترد ہونے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن کو منظور کرتے ہوئے کہا کہ ایکٹ اور قواعد میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ضلع مجسٹریٹ کو آپشن درخواست میں بیان کردہ نشست کی گنجائش کو نظر انداز کرنے یا تبدیل کرنے کا

اختیار دیتا ہے۔ ریاست نے عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف یہ اپیل دائر کی تھی۔ اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت۔

منعقد۔1: مالک کے لئے یہ کھلا نہیں ہے کہ وہ ایک جامع معاہدے میں داخل ہونے کی کوشش کرے جس میں لائسنس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ نشستوں کی گنجائش سے کم تعداد کی نشاندہی کی جائے۔ نہ ہی ضلع مجسٹریٹ کے لئے یہ کھلا ہے کہ وہ اس طرح کے لائسنس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ نشست کی گنجائش کے علاوہ بیٹھنے کی گنجائش کا کوئی اور اعداد وشمار لے۔ کوئی بھی مالک جو اپنے سینما گھر میں بیٹھنے کی گنجائش کو کم کرنا چاہتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ وہ یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے قاعدہ 14 کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی سے رجوع کرے اور اس کے مطابق اس کے لائسنس میں ترمیم کرے۔ اس کے بعد ہی یو پی تفریحی اور داؤ لگانا محصول رولز 1981 کے رول 24اے کے مقاصد کے لئے اس ترمیم شدہ صلاحیت کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے۔ [785-ایچ، 786-اے-بی]

2.1۔ تفریح محصول کی مرکب ادائیگی کا انتخاب کرنے کے خواہاں مالک کو فارم آر میں ضلع مجسٹریٹ کے پاس ایک درخواست جمع کرانی ہوگی جس میں درج تمام تفصیلات مکمل اور حقیقی طور پر شامل ہوں گی۔ [785-ایچ]

2.2۔ درخواست موصول ہونے پر ضلع مجسٹریٹ کو فارم آر میں تفصیلات کی درستگی کی تصدیق کرنی ہوتی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ فارم آر میں بیان کردہ تفصیلات کا پابند نہیں ہے۔ جہاں تک زیادہ سے زیادہ نشستوں کی تعداد کا تعلق ہے، انہیں صرف یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے تحت جاری کردہ لائسنس کو دیکھنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اس طرح کے لائسنس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ نشست کی گنجائش کے علاوہ بیٹھنے کی گنجائش کا کوئی اور اعداد وشمار نہیں لے سکتا ہے۔ اگر وہ درخواست فارم 'آر' میں تفصیلات کی درستگی سے مطمئن ہو تو وہ فارم 'ایس' میں حکم جاری کرنے کا پابند ہوگا جس میں سینما گھر کے جی سی اور اس کی طرف سے ادا کیے جانے والے ہفتہ وار ٹیکس کا ذکر ہے۔ (785-ایف-جی، 785-ایف)

2.3. ایک بار استعمال ہونے والا آپشن متعلقہ مالی سال کے لئے درست ہو گا جس سے اس کا تعلق ہے۔ [785-جی-ایچ]

3۔ اس معاملے کے مقصد کے لئے، قاعدہ 24-اے کے ذیلی قاعدہ (4) سے نمٹنا یا اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے جو جامع معاہدے کے بعد کی مدت سے متعلق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یو پی حکومت جلد از جلد ذیلی قاعدہ کو از سر نو تشکیل دے تاکہ اس کا مطلب واضح کیا جا سکے کیونکہ اس طرح کے راستے سے ریاست میں قانونی چارہ جوئی سے بچا جا سکتا ہے۔ [785-سی-ڈی]

دیوانی عدالت مرافعہ کا دائرہ اختیار : دیوانی مرافعہ نمبر 14604 آف 1996۔

1995 کے ڈبلیو پی نمبر 1773 (ایم بی) میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 25.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے جناب راکیش دویدی، آشیش کمار اور اے کے گوئل۔

جواب دہندگان کے لئے اشوک کمار شریواستو۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

جسٹس بی۔ پی۔ جیون ریڈی۔ اتر پردیش تفریحی اور داؤ لگانا محصول ایکٹ، 1979 میں سینما گھروں پر تفریحی محصول لگانے کے دو طریقوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) میں کہا گیا ہے کہ 'اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کسی بھی تفریح میں داخلے کے لیے تمام ادائیگیاں عائد اور ادا کی جائیں گی، سوائے تفریح کے جس پر دفعہ 4 یا دفعہ 4-اے یا دفعہ 4-بی لاگو ہوتا ہے یا اس ذیلی دفعہ کی شرط کے تحت کمپاؤنڈ ڈ ادائیگی کی جاتی ہے، اس شرح پر تفریحی ٹیکس..." . ذیلی دفعہ (آئی) کی شق، جو لیوی کا دوسرا طریقہ فراہم کرتی ہے، میں لکھا ہے:

بشرطیکہ ایک لاکھ سے زیادہ آبادی والے مقامی علاقے میں سینما کا مالک اس ذیلی دفعہ کے تحت ادائیگی کے بدلے ریاستی حکومت کو اس طرح کی شرائط پر اور اس طرح کی شرح پر کمپاؤنڈڈ ادائیگی ادا کرسکتا ہے جس کی ریاستی حکومت وقتاً فوقتاً اطلاع دے سکے۔ اور مقامی علاقوں کے مختلف زمروں کے لئے کمپاؤنڈ ادائیگیوں کی مختلف شرحوں کو مطلع کیا جاسکتا ہے۔

جواب دہندہ ایک لاکھ سے کم آبادی والے مقامی علاقے میں سینما گھر چلا رہا ہے۔ انہوں نے مذکورہ بالا شق کا فائدہ اٹھایا اور سال بہ سال ساخت کے معاہدوں میں داخل ہوتے رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سال کا مطلب مالی سال ہے۔ 22 فروری، 1995 کو مدعا علیہ نے 'ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ڈسٹرکٹ انٹرٹینمنٹ ٹیکس آفس، ہردوئی' کے سامنے ایک درخواست دائر کی، جس میں آئندہ مالی سال 96-1995 کے لئے ان کے سینما گھر میں بیٹھنے کی گنجائش 540 سے کم کرکے 450 کرنے کی اجازت مانگی گئی۔ 24 مارچ 1995 کو مدعا علیہ نے آئندہ مالی سال 96-1995 کے لئے کمپوزیشن سسٹم کا انتخاب کرتے ہوئے ایک درخواست جمع کرائی۔ مذکورہ درخواستوں میں سے کسی پر بھی ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا تھا جس پر مدعا علیہ نے رٹ پٹیشن کے ذریعہ الہ آباد عدالت عالیہ سے رجوع کیا تھا۔ 9 مئی 1995 کے ایک حکم کے ذریعہ عدالت عالیہ نے کلکٹر کو درخواستوں پر غور کرنے اور اس پر حکم جاری کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے مطابق، ضلع مجسٹریٹ نے 31 مئی 1995 کو سیٹوں میں کمی کی درخواست کو مسترد کرنے کا حکم جاری کیا اور اس کے نتیجے میں آپشن کی درخواست کو خارج کردیا، کیونکہ کمپوزیشن اسکیم کے لئے درخواست کو نشست کی گنجائش میں کمی کی درخواست کے ساتھ منسلک کیا جانا تھا۔ مدعا علیہ نے الہ آباد عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن [1995 کی نمبر 1773] دائر کی جس میں 31 مئی 1995 کے حکم کو چیلنج کیا گیا۔ عدالت عالیہ کی ایک ڈویژن بنچ نے رٹ پٹیشن کو یہ کہتے ہوئے منظور کرلیا ہے کہ ایکٹ یا قواعد میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ضلع مجسٹریٹ کو درخواست گزار کی آپشن درخواست میں بیان کردہ نشست کی گنجائش کو نظرانداز کرنے یا تبدیل کرنے کا اختیار دیتا ہے کیونکہ پچھلے مالی سال کے لئے درخواست گزار کے ذریعہ اشارہ کردہ نشست کی گنجائش زیادہ تھی۔ عدالت عالیہ نے کہا، 'درخواست گزار کو مختلف کلاسوں میں نشستوں کی تعداد کم کرنے یا بڑھانے کی آزادی دی گئی ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ پچھلے مالی سال کے فارم 'آر' میں کیا کہہ رہا ہے۔ عدالت عالیہ نے مزید کہا کہ ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ دی گئی وجوہات، یعنی بیٹھنے کی گنجائش میں کمی سے ریاست کو آمدنی کا نقصان ہوگا، متعلقہ وجہ نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کی صداقت کو ریاست اتر پردیش نے اس خصوصی اجازت عرضی میں چیلنج کیا ہے۔

اجازت دے دی گئی۔

اتر پردیش تفریحی اور داؤ لگانا محصول رولز، 1981 کا قاعدہ 24-اے ٹیکس کی کمپاؤنڈ ادائیگی سے متعلق ہے۔قاعدہ 24-اے کے ذیلی قواعد (1) سے (4) ہمارے مقاصد کے لئے متعلقہ ہیں اور ان کو مکمل طور پر بیان کیا جانا چاہئے:

"24-A۔ ٹیکس کی پیچیدہ ادائیگی بی (1) قانون کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کی شرط کے تحت تفریحی ٹیکس کی کمپاؤنڈ ادائیگی کا انتخاب کرنے والے سینما کے مالک کو کمشنر کی جانب سے مقرر کردہ آخری تاریخ سے قبل ان قواعد میں شامل فارم 'آر' میں اپنا تحریری آپشن ضلع مجسٹریٹ کو نقل کے طور پر پیش کرنا ہوگا۔ سینما میں درجہ کے لحاظ سے نشستوں کی تعداد اور ٹکٹوں کی قیمتیں پوری قیمت پر اور اگر کوئی ہو تو کم قیمت پر۔

(2) ایک بار استعمال ہونے والا انتخاب مالی سال کی مدت کے لئے درست ہوگا۔

(3) (i) ضلع مجسٹریٹ درخواست موصول ہونے کے ایک ہفتہ کے اندر مالک کو مجموعی وصولی کی صلاحیت اور سینما کی طرف سے ادا کئے جانے والے ہفتہ وار ٹیکس کو فارم" ایس" میں مطلع کرے گا۔

(ii) سینما میں مختلف کلاسوں میں نشستوں کی تعداد کو متعلقہ موجودہ ٹکٹ کی شرحوں (بشمول داخلہ اور تفریحی ٹیکس کی ادائیگی) سے گنا کر کے مجموعی وصولی کی صلاحیت کا حساب لگایا جائے گا اور اتنی تعداد میں شوز سے حاصل ہونے والی رقم کو گنا کیا جائے گا جو سینما کا مالک ایک دن میں دینے کا اعلان کرتا ہے۔

وضاحت : اس ذیلی قاعدے کے مقاصد کے لئے 'سینما میں مختلف کلاسوں میں نشستوں کی تعداد' سے مراد لائسنس میں درج مختلف کلاسوں میں نشستوں کی زیادہ سے زیادہ جائز تعداد

ہے اور اس میں لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ ترمیم کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ نشستوں کی تعداد میں اضافہ شامل ہوگا۔

(4) مالک ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اعلان پر سختی سے عمل کرے گا اور نشستوں کی تعداد، ٹکٹ کی شرح اور نمائش کی تعداد میں کوئی تبدیلی کرنے سے پہلے ضلع مجسٹریٹ کی اجازت حاصل کرے گا۔ اگر اس طرح کی اجازت شدہ تبدیلی کے نتیجے میں مجموعی وصولی کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے تو لائسنسنگ اتھارٹی کے پاس کمپاؤنڈ رقم پر ٹیکس میں اضافہ کرنے کا اختیار ہوگا۔

ذیلی قاعدہ (1) میں حوالہ دیا گیا فارم 'آر' ایک درخواست ہے جس میں ایکٹ کی دفعہ 3(1) کی شرط کے تحت درخواست دہندہ کے کمپوزیشن اسکیم کے تحت چلنے کے اختیار کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ ایک ایپلی کیشن استعمال کرنے کا آپشن ہے اور ایک اعلامیہ بھی ہے جس میں سینما میں نشستوں کی کل تعداد، ان کلاسوں میں ان کی درجہ بندی اور ٹکٹ کی شرح سمیت متعدد تفصیلات شامل ہیں۔ درخواست کے نیچے درخواست دہندہ کو ایک اعلامیہ شامل کرنا ہوگا : "تصدیق شدہ کہ اوپر دی گئی معلومات درست ہیں۔ برائے مہربانی کمپاؤنڈ ٹیکس کی ادائیگی کی اجازت دیں۔ میں اس سلسلے میں عائد تمام شرائط اور پابندیوں کی پاسداری کروں گا۔ ذیلی قاعدہ (3) میں ذکر کردہ فارم 'ایس' وہ فارم ہے جس میں ضلع مجسٹریٹ درخواست دہندہ کو کمپوزیشن اسکیم کے تحت آنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس آرڈر میں کئی متعلقہ تفصیلات بھی شامل ہیں جن میں سینما میں نشستوں کی تعداد، وہ کلاسیں جن میں وہ تقسیم ہیں، ہر کلاس کے لئے ٹکٹوں کی شرح وغیرہ شامل ہیں۔ فارم 'ایس' کی شقیں (2)، (3) اور (4) اس طرح پڑھی جاتی ہیں:

"(2) اس کے ذریعہ اسے ہدایت کی جاتی ہے کہ۔

(i) قواعد کے مطابق ہفتہ وار ٹیکس کی ادائیگی کریں۔

(ii) اگر ٹکٹوں کی کم قیمت پر کوئی نمائش/ نمائشیں منعقد کرنے کی تجویز ہے تو کم از کم تین دن پہلے دستخط شدہ کو مطلع کریں۔

(iii) نشستوں کی تعداد، شوز کی تعداد اور ٹکٹ کی قیمتوں کے سلسلے میں کسی بھی تبدیلی کے لئے اجازت حاصل کریں۔

(iv) معائنہ کرنے والے حکام کو حکم کی ایک کاپی کے ساتھ آپشن اور اعلان کے لئے درخواست کی کاپی فراہم کریں اگر اس کی طرف سے ضرورت ہو۔

(3) کسی بھی شو کے انعقاد کے لئے کوئی رعایت کی اجازت نہیں ہوگی۔

(4) مجموعی وصولی کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے کے مقصد کے لئے، لائسنس میں درج نشستوں کی زیادہ سے زیادہ جائز تعداد اور جہاں لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے ترمیم کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اضافہ کیا جاتا ہے، اس طرح کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھا جائے گا۔

(زور دیا گیا ہے)

یہ شرائط قاعدہ 24-اے کے ذیلی قاعدہ (4) سے مطابقت رکھتی ہیں، جو دونوں تشکیل کے بعد کے معاہدے کی مدت سے متعلق ہیں۔ تاہم ہمیں اس معاملے میں اس صورتحال سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

یہاں پیدا ہونے والے تنازعہ کی تعریف اور فیصلہ کرنے کے مقصد کے لئے قاعدہ 24-اے اور مندرجہ بالا فارموں کو قریب سے پڑھنا ضروری ہے۔ رول 24اے کے ذیلی قاعدہ (1) میں کہا گیا ہے کہ سینما تھیٹر کے مالک کو تفریح محصول کی کمپاؤنڈ ادائیگی کا انتخاب کرنے کے لئے فارم 'آر' جمع کرانا ہوگا جس میں درج تمام تفصیلات شامل ہوں گی۔ ذیلی قاعدہ (3) کے تحت ضلع مجسٹریٹ کو درخواست فارم 'آر' موصول ہونے کے ایک ہفتے کے اندر سینما گھر کے مالک کو فارم 'ایس' میں اپنے حکم سے آگاہ کرنا ہوتا ہے جس میں ان کے حکم میں مجموعی وصولی کی صلاحیت [جی سی سی] اور سینما گھر کی طرف سے ادا کیے جانے والے ہفتہ وار ٹیکس کا ذکر ہوتا ہے۔ ذیلی قاعدہ (3) میں شامل وضاحت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ذیلی قاعدہ (3) کے مقصد کے لئے، "سینما میں مختلف کلاسوں میں نشستوں کی تعداد" کا مطلب ہے کہ اس کے

لائسنس میں درج مختلف کلاسوں میں نشستوں کی زیادہ سے زیادہ قابل اجازت تعداد اور لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ ترمیم کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ نشستوں کی تعداد میں اضافہ شامل ہوگا۔ ذیلی قاعدہ (4) میں کہا گیا ہے کہ مالک فارم' آر' میں اعلان پر سختی سے عمل کرے گا اور نشستوں کی تعداد، ٹکٹ کی شرح اور شوز کی تعداد میں کسی بھی تبدیلی کے لئے ضلع مجسٹریٹ کی اجازت حاصل کرے گا۔ اگر اس طرح کی اجازت شدہ تبدیلی کے نتیجے میں جی سی سی میں اضافہ ہوتا ہے تو لائسنسنگ اتھارٹی کو ٹیکس کی کمپاؤنڈ رقم پر نظر ثانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

یہ بات بھی اتنی ہی واضح ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ ذیلی قاعدہ (3) کی وضاحت میں لائسنس میں مذکور مختلف کلاسوں میں نشستوں کی زیادہ سے زیادہ قابل قبول تعداد کا مطلب اتر پردیش سینما ضابطہ ایکٹ، 1955 اور یو پی سینماٹوگراف رولز، 1951 کی متعلقہ دفعات سے ہے۔ [اتر پردیش سینما ضابطہ ایکٹ، 1955 حرکت نگاری ایکٹ، 1918 کو منسوخ کر دیتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی اس کے تحت بنائے گئے قوانین کو جاری رکھتا ہے اور اس کے ساتھ ہی دفعہ 12 میں شامل مذکورہ شق کی وجہ سے ہی 1951 کے منسوخ شدہ قانون کے تحت بنائے گئے 1951 کے قوانین کو جاری رکھا جاتا ہے اور انہیں 1955 کے ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ 1955 کا ایکٹ سینما گھر کی تعمیر کے تمام پہلوؤں کو منظم کرتا ہے جس میں بیٹھنے کی گنجائش بھی شامل ہے۔ حرکت نگاری رولز کے قاعدہ 2 کی شق (V) میں 'لائسنس' کے اظہار کی وضاحت مندرجہ ذیل الفاظ میں کی گئی ہے:

(V) 'لائسنس' سے مراد لائسنسنگ اتھارٹی کی جانب سے حرکت نگاری نمائشیں دینے کا تحریری اختیار ہے اور ان قواعد کو ضمیمہ 1 میں بیان کردہ فارم میں دیا گیا ہے اور ایکٹ کی دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت عائد کسی بھی شرائط یا شرائط کے مطابق ضروری ترامیم یا توسیع کے تابع ہوگا۔

یو پی سینما [ضابطے] ایکٹ، 1955 کی دفعہ 3 'لائسنس' سے متعلق ہے۔ یو پی تفریحی اور داؤ لگانا محصول ایکٹ، 1979 یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد، یہ ذکر کیا جاسکتا ہے، لفظ "لائسنس" کی وضاحت نہیں کرتے ہیں۔

1951 کے قواعد کے قاعدہ 14 کے ذیلی قاعدہ (1) میں کہا گیا ہے کہ لائسنسنگ اتھارٹی ہر درجہ کے لئے زیادہ سے زیادہ نشستوں کی تعداد کا الگ الگ تعین کرے گی اور اسے لائسنس میں واضح کیا جائے گا اور سینما میں ہر کلاس کے داخلی دروازے کے قریب نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے گا۔ سینما تھیٹر کو دیے گئے لائسنس کی شکل مذکورہ قواعد کے ضمیمہ نمبر 1 میں درج ہے۔ لائسنس کی شرط نمبر 8 میں کہا گیا ہے :'(8) آڈیٹوریم میں نشستوں کی کل تعداد اور ہر کلاس کے لیے نشستوں کی تعداد شیڈول میں بیان کردہ نمبر سے زیادہ نہیں ہوگی اور نہ ہی فائر اپلائنسز، ایگزوسٹ پنکھے، بجلی کے پنکھوں کی تعداد اور تفصیل اس میں بیان کردہ تعداد سے کم ہوگی۔ قواعد کے شیڈول میں کلاس کے لحاظ سے نشستوں کی تفصیلات شامل ہیں۔ لہٰذا، اب جب تفریح محصول رولز کے قاعدہ 24-اے کے ذیلی قاعدہ (3) کی وضاحت میں کہا گیا ہے کہ" لائسنس میں درج مختلف کلاسوں میں زیادہ سے زیادہ قابل قبول نشستیں ہیں، تو اس سے مراد 1951 کے قواعد کے قاعدہ 14 کے مطابق لائسنس میں درج" ہر درجہ کے لئے الگ سے زیادہ نشستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد" ہے۔ مختصر یہ کہ مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق ضلع مجسٹریٹ یو پی سینما [ضابطہ] ایکٹ اور سینماٹوگراف رولز کے تحت جاری کردہ لائسنس میں درج زیادہ سے زیادہ قابل قبول نشستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو جی سی سی اور سینما گھر کی جانب سے ادا کیے جانے والے ہفتہ وار ٹیکس کا حساب لگانے کی بنیاد کے طور پر لے گا۔ ضلع مجسٹریٹ کو قاعدہ 24-اے کے مقاصد کے لئے سینما گھر میں مقرر نشستوں کی اصل تعداد سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ وہ صرف لائسنس (یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے تحت جاری کردہ فارم-1) میں درج زیادہ سے زیادہ نشستوں کو دیکھیں گے اور اسے جی سی سی اور قابل ادائیگی ہفتہ وار ٹیکس کے تعین کی بنیاد کے طور پر لیں گے۔ اس حقیقت کا لازمی مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کم بیٹھنے کی گنجائش کے ساتھ (یعنی پچھلے مالی سال کے حوالے سے کم) مرکب معاہدہ کرنا چاہتا ہے تو اسے یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے رول 14 کے تحت اتھارٹی کے پاس جانا ہوگا، اپنے لائسنس میں ترمیم کرنی ہوگی اور قاعدہ 24-اے کے تحت اتھارٹی کے سامنے اپنا لائسنس پیش کرنا ہوگا تاکہ جی سی سی اور جی سی سی کا حساب لگانے کے لئے اس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کی جاسکیں۔ ہفتہ وار ٹیکس قابل ادائیگی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اتر پردیش تفریحی اور داؤ لگانا ٹیکس رولز، 1981 کے رول 24-اے میں مذکور ضلع مجسٹریٹ بھی یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے رول 14 کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی ہے، اس سے قانون میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ قانون میں، وہ دو مختلف قانونی دفعات کے تحت کام کرنے والے دو مختلف اتھارٹیز ہیں۔ یہ حکومت کے لئے کھلا ہے کہ وہ 1951 کے قواعد کے قاعدہ 4 میں ترمیم کرے اور کسی دوسرے شخص یا اتھارٹی کو لائسنسنگ اتھارٹی کے طور پر

مقرر کرے۔ایک اور پہلو ہے جسے مدعا علیہ کے وکیل شری واستو کے دلائل کے پیش نظر واضح کرنے کی ضرورت ہے۔حالانکہ قاعدہ 24-اے کے ذیلی قاعدہ (3) میں لفظ "ہوگا" استعمال کیا گیا ہے،لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ضلع مجسٹریٹ درخواست فارم 'آ' میں بیان کردہ تفصیلات کا پابند ہے۔ضلع مجسٹریٹ درخواست فارم 'آ' میں بیان کردہ تفصیلات کی درستگی کی تصدیق کرنے کا حق دار ہے اور اس کا پابند ہے جس میں زیادہ سے زیادہ نشستوں اور ان کی کلاسوں سے متعلق تفصیلات بھی شامل ہیں۔جہاں تک زیادہ سے زیادہ نشستوں اور کلاسوں کا تعلق ہے،انہیں صرف حرکت نگاری رولز کے تحت جاری کردہ لائسنس کو دیکھنا ہوگا اگر وہ درخواست فارم 'آ' میں بیان کردہ تفصیلات کی درستگی سے مطمئن ہوں کہ ضلع مجسٹریٹ متعلقہ تفصیلات کے ساتھ فارم 'ایس' میں حکم جاری کرنے کے پابند ہیں۔اگر کوئی مالک بیٹھنے کی گنجائش میں کمی کے ساتھ آئندہ مالی سال کے لئے کمپوزیشن معاہدہ کرنا چاہتا ہے تو یہ پوزیشن ہے۔یہ ذکر کیا جاسکتا ہے کہ ہمارے سامنے جو معاملہ ہے وہ اس طرح کی صورتحال سے متعلق ہے۔دیگر میں.......

"اگرچہ قاعدہ 14 واضح طور پر لائسنس میں تبدیلی یا ترمیم کا اہتمام نہیں کرتا ہے،لیکن یہ واضح ہے کہ "لائسنسنگ اتھارٹی کو" زیادہ سے زیادہ نشستوں کی تعداد کا تعین" کرنے کا اختیار لازمی طور پر ہے اور اس میں ترمیم کرنے کا اختیار بھی شامل ہے جس میں لائسنس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ نشستوں کی گنجائش میں اضافہ یا کمی بھی شامل ہے۔ ہمارے سامنے جو معاملہ ہے وہ اس صورت حال سے متعلق نہیں ہے جہاں مالک،کمپوزیشن معاہدے میں داخل ہونے کے بعد،کمپوزیشن معاہدے کی کرنسی کے دوران اپنی بیٹھنے کی صلاحیت کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں مدعا علیہ نے ضلع مجسٹریٹ سے کہا ہے کہ وہ اپنے سینما گھر میں بیٹھنے کی گنجائش 450 کے ساتھ ایک معاہدہ کریں جبکہ حرکت نگاری رولز کے تحت جاری کردہ لائسنس کے مطابق ان کے سینما گھر میں زیادہ سے زیادہ بیٹھنے کی گنجائش 540 ہے۔ضلع مجسٹریٹ کے پاس اس طرح کی درخواست پر راضی ہونے کا کوئی اختیار یا اختیار نہیں ہے- اور نہ ہی مدعا علیہ ایسی درخواست دے سکتا ہے،جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے،جب تک کہ سینما تھیٹر کے لائسنس میں زیادہ سے زیادہ بیٹھنے کی گنجائش 540 ہے۔

اس معاملے کے مقاصد کے لئے،قاعدہ 24-اے کے ذیلی قاعدہ (4) سے نمٹنا یا اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے،جو بعد از تشکیل معاہدے کی مدت سے متعلق ہے.ذیلی قاعدہ کی زبان میں،بہت کچھ باقی رہ

جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اتر پردیش کی حکومت اس ذیلی قاعدہ کو جلد از جلد از سر نو ترتیب دے تا کہ اس کا مطلب واضح ہو سکے۔ اس طرح کے کورس سے ریاست میں پیچنے کے قابل قانونی چارہ جوئی ختم ہو جائے گی۔

خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا بحث سے ابھرنے والی پوزیشن کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے:

(1) تفریح محصول سسٹم کی مرکب ادائیگی کے ذریعے چلنے کا انتخاب کرنے والے سینما گھر کے مالک کو فارم 'آر' میں درخواست جمع کرانی ہوگی جس میں مذکورہ فارم میں بیان کردہ تمام ضروری تفصیلات شامل ہوں گی۔

(2) درخواست فارم 'آر' کی وصولی پر ضلع مجسٹریٹ کے لیے فارم 'آر' میں بیان کردہ تفصیلات کی درستگی کی تصدیق کرنا کھلا ہے، اگر وہ فارم 'آر' میں تفصیلات کی درستگی سے مطمئن ہے تو وہ فارم 'ایس' میں ایک حکم جاری کرے گا جس میں سینما گھر کے جی سی سی اور اس کے ذریعہ ادا کیے جانے والے ہفتہ وار ٹیکس کا ذکر ہوگا۔ جی سی سی اور قابل ادائیگی ہفتہ وار ٹیکس کا حساب لگاتے وقت، ضلع مجسٹریٹ لائسنس [یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے تحت جاری] میں درج مختلف درجوں میں زیادہ سے زیادہ نشستوں کو بنیاد کے طور پر لیں گے۔

(3) ایک بار استعمال ہونے والا آپشن متعلقہ مالی سال کے لئے درست ہوگا جس سے اس کا تعلق ہے۔

(4) یہ کسی بھی مالک کے لیے کھلا نہیں ہے کہ وہ اپنے لائسنس (یو پی حرکت نگاری رولز، 1951 کے تحت جاری کردہ) میں درج زیادہ سے زیادہ نشستوں کی گنجائش سے کم نشست کی گنجائش کی نشاندہی کرنے والا مرکب معاہدہ کرے اور نہ ہی ضلع مجسٹریٹ کے لیے یہ کھلا ہے کہ وہ اس طرح کے لائسنس میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ نشست کی گنجائش کے علاوہ بیٹھنے کی گنجائش کا کوئی اور اعداد و شمار لے سکے۔ کوئی بھی مالک جو اپنے سینما گھر میں بیٹھنے کی صلاحیت کو کم کرنا چاہتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ وہ یو پی، حرکت نگاری رولز، 1951 کے رول 14 کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی سے رجوع کرے اور اس کے مطابق اس کے لائسنس میں ترمیم کرے۔ اس کے بعد ہی اتر پردیش تفریحی اور داؤ لگانا محصول رولز، 1981 کے رول 24-اے کے مقاصد کے لئے بیٹھنے کی اس ترمیم شدہ گنجائش کو مد نظر رکھا جا سکتا ہے۔

اب، اس معاملے کے حقائق پر واپس آتے ہیں، تو عدالت عالیہ نے 25 مارچ، 1996 کو اپیل کے تحت فیصلہ سنایا تھا، جس تاریخ تک مالی سال 96-1995، (جس کے لیے مدعا علیہ نے 24 مارچ، 1995 کو اپنی درخواست کے ذریعے انتخاب کیا تھا) عملی طور پر ختم ہو چکا تھا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ کسی مرکب معاہدے کی عدم موجودگی کی وجہ سے مدعا علیہ کے سینما گھر کو اتر پردیش تفریح ایکٹ کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کے بنیادی حصے کے تحت چلایا جاتا تھا نہ کہ دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کی شرط کے تحت۔ کہا جاتا ہے کہ موجودہ مالی سال 1996 - 97 کے دوران مدعا علیہ کا سینما گھر عدالت عالیہ کے حکم کے مطابق کم گنجائش کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ مالی سال 97-1996 کے لئے کوئی مرکب معاہدہ کیا گیا ہے یا مدعا علیہ کا سینما گھر اتر پردیش تفریح محصول ایکٹ کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعہ فراہم کردہ داخلہ نظام کے تحت چلایا جاتا ہے۔ یہ وہ معاملات ہیں جن پر مناسب حکام غور کریں اور ضروری نتیجہ خیز احکامات جاری کریں۔

چونکہ اپیل کے تحت فیصلے میں مذکورہ بالا متعلقہ قواعد کا حوالہ نہیں دیا گیا ہے اور اس سے متعلق قانونی حیثیت کو بھی صحیح طور پر تسلیم نہیں کیا گیا ہے، لہذا ہم اس فیصلے کو کالعدم قرار دینے اور مدعا علیہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں دائر رٹ پٹیشن کو خارج کرنے کے پابند ہیں۔ یہ مدعا علیہ کے لئے کھلا ہے کہ وہ اس طرح کی کارروائی کو اختیار کرے اور ایسے اقدامات اٹھائے جو اس میں بیان کردہ قانونی حیثیت کی روشنی میں قانون میں اس کے لئے کھلے ہوں۔

مذکورہ بالا شرائط میں اپیل کی اجازت ہے، بنام اخراجات کے۔

اس فیصلے کی ایک کاپی اس عدالت کی رجسٹری کے ذریعے اتر پردیش حکومت کے فائنانس ڈپارٹمنٹ [تفریح محصول] کے سکریٹری کو مناسب کارروائی کے لئے بھیجی جائے گی۔

ایچ۔ کے۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24